سوال

(376) ہم ینبع سے جدہ آئے تو جدہ میں میری بیوی کو حیض آگیا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اور میرے گھر والے عمرے کی غرض سے ینبع سے آئے لیکن جب ہم جدہ پہنچے تو میری بیوی کو حیض آگیا، میں نے اپنی بیوی کے بغیر عمرہ مکمل کرلیا، میری بیوی کی نسبت کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تیری بیوی کی نسبت (حکم) یہ ہے کہ وہ حیض سے پاک ہونے تک ٹھہری رہے، پھر اپنا عمرہ مکمل کرے کیونکہ جب صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حیض آگیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((احابستنا ہی؟)) کیا وہ ہمیں (واپسی سے) روکنے والی ہے؟"

لوگوں نے بتایا: انھوں نے طواف افاضہ کرلیا ہوا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"فَلْتَنْفِرْ اِذًا"[1] "پھر وہ واپس لوٹے۔"

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان "((احابستنا ہی؟))اس بات کی دلیل ہے کہ عورت پر واجب ہے کہ جب وہ طواف افاضہ سے پہلے حائضہ ہوجائے تو وہ پاک ہونے تک ٹھہری رہے، پھر طواف کرے اور ایسے ہی طواف عمرہ طواف افاضہ کی طرح ہے کیونکہ وہ عمرے کا رکن ہے۔ جب عمرہ کرنے والی طواف سے پہلے حائضہ ہوجائے تو وہ پاک ہونے تک انتظار کرے، پھر طواف کرے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(4140)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر 326

محدث فتویٰ